رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۹

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دُنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔

جلد ۴۰ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہے | ۳۱ مئی ۱۹۱۲ء | نمبر ۲۲

سکولوں کی کتابیں

اُردو

اُردو کی پہلی کتاب .... ا ر

اُردو کی دوسری کتاب .... ۲ ر

اُردو کی تیسری کتاب .... ۳ ر

اُردو کی چوتھی کتاب .... ۴ ر

رومن اُردو کی پہلی کتاب .... ۲ ر

رومن اُردو کی دوسری کتاب .... ۳ ر

رومن اُردو کا قاعدہ کنگ صاحب کا ۲ ر

فارسی اُردو کا قاعدہ ۶ پائی و ار +

سی بی ہائی سکول لودیانا

قایم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلّی بخش انتظام وکھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

شرح :- خرچ خوراک معہ فیس جماعت فی ماہ ۵ر، اگر دو طالبعلم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ ۳ یا زیادہ للعہ کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن رکشا گرونول وکیرم وغیرہ ودیگر سامان مثل الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر طیار ہوتا ہے قیمت رکشا للعہ سے ماعہ گرونول لعہ +

مزید دریافت حال کے لئے منیجر صاحب اسکول ہذا سے خط وکتابت کریں +

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک .... عہ

ہندوستان وپنجاب سے معہ محصولڈاک پیشگی .... ۲ ر

ہندوستان وپنجاب سے معہ محصولڈاک مابعد .... ۳ ر

غیر ممالک سے معہ محصولڈاک .... ۵ ر

قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جائیگی +

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	ے	عہ	ہے
چوتھائی کالم	عہ	ہے	للعہ ۱۴
نصف کالم	ہے	للعہ ۱۴	معہ ۲۵
پورا کالم	للعہ ۱۴	معہ ۲۵	للعہ ۴۰
پورا صفحہ	للعہ	عہ	مار

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ ر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ :- نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

یہہ کتابیں کرسچن بُک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

نئی کتابیں فارسی اُردو

صحت } نہایت مفید کتاب جو ہر ایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہیے۔ قیمت ۴ر +

حل مشکلات } پروفیسر جیمس صاحب۔ آر حصہ اوّل۔ ۶ر +

تحقیقِ بائیبل } مصنفہ مرقس داوز صاحب۔ ۴ر +

طالبانِ حق } کینن فیرر صاحب ڈی۔ ڈی۔ ۹ر +

رہنمائے تعلیم۔ ۴ر +

ویدک شائستگی۔ رومن اُردو۔

سوال وجواب

فارسی اردو	..	قیمت	۶ پائی +
رومن اردو	..	قیمت	۶ پائی +
گورمکھی	..	قیمت	۶ پائی +
بچوں کی پرورش	..	قیمت	ار +
تواریخ بائیبل	..	قیمت	عہ +
حیات مسیح	..	قیمت	۱۲ر +
مسیح کا نمونہ	..	قیمت	۸ر +
بھجن و غزلیں اُردو	..	قیمت	ار +
گورمکھی	..	قیمت	ار +

مس لوئیس مارسٹن صاحبہ کی تصنیفات

کوئی گھر ان سے خالی نہیں ہونا چاہیے کیونکہ ان کے مطالعے سے ہر گھر کے لئے امداد مل سکتی ہے۔

۱۔ رامپال سنگھ رومن اُردو ۸ر +
۲۔ تلاش حق اُردو و رومن اُردو ۳ر ۶ر +
۳۔ دولت لازوال اُردو ۳ر ۸ر۔ رومن اُردو ۸ر +
۴۔ عزت بے مثال اُردو ۳ر ۵ر۔ رومن اُردو ۸ر +
۵۔ اصلاح اخلاق ۴ر +
۶۔ ہند کی افلاس کا انسداد ار +
۷۔ بچوں کی پرورش ار +
۸۔ شادی کی بابت خیالات ار +
۹۔ سچی اور جھوٹی خیرات ۳ پائی +
۱۰۔ صفائی کی ضرورت ۳ پائی +

دیگر کتب

۱۔ اسلام میں مسیح ۱ر +
۲۔ ینابیع القرآن ۳ر +
۳۔ بائیبل یا قرآن ۱۰ر +
۴۔ سیر ہند معہ تصویرات اُردو صہ +
۵۔ وشنو کے دس اوتار ۲ر +
۶۔ آواگون یا آئندہ زندگی ۲ر +
۷۔ ردِّ تناسخ ۴ر +

یہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

نور افشاں

لودیانہ - جمعہ - ۳۱ مئی ۱۹۱۲ء

فہرست مضامین

گلدستہ اخبار

بنکاک کا ایک تار مظہر ہے کہ شاہ سیام کے خلاف سازش کرنے اور افواج ملکی کو بغاوت کرنے کی ترغیب دینے کی سازش میں شریک ہونے کے جرم میں ۹۱ آدمیوں کا کورٹ مارشل ہوا۔ تین شخصوں پر تمام عمر کے لئے سزائے قید عاید کی گئی - اور دیگر بیس افسران پر ۲۰ سال کی سزائے قید عاید کی گئی - باقی ماندہ مجرمان پر کم مدتوں کی سزائیں عاید کی گئی ہیں -

ہندوستان کے پچھلے سال حادثات ریلوے سے ۲۰۷۸ اشخاص ہلاک اور ۹۹ ۱۸ زخمی ہوئے تھے -

۱۹۱۱ء کی مردم شماری کے بموجب ہندوستان میں ۳۱½ کروڑ آدمی آباد ہیں - ¾ انگریزی حکومت میں آباد ہیں - گزشتہ مردم شماری کے بعد دس لاکھ عیسائیوں کا اضافہ ہوا ہے - اب عیسائیوں کی تعداد چالیس لاکھ ہے -

شہنشاہ معظم کی مبارک سالگرہ کے خطاب کا اعلان ۳ جون کو شملہ میں کیا جائیگا -

غربی ایران میں سالار الدولہ کی طاقت بڑھتی جاتی ہے -

دریائے بیاس اور اُس کی شاخوں میں مچھلیوں کی افزائش نسل کا تجربہ کامیاب ہوا اس پر خوشی کیگئی

کلکتہ میں ایک روئی کے جوئے پر ایک مارواڑی ایک ماہ ایک کو دو ہفتے قید ہوئی - اور باقی پر جرمانہ ہوا

چین سے اکثر خبریں آتی ہیں کہ افیون کی پیداوار پھر شروع ہے اور دو تین سال کی بندشیں سب جاتی رہیں -

برہما میں پانچ یا چھ سال کے اندر مٹی کا تیل بہت زیادہ تیار ہونے لگا ہے - ۱۹۰۶ء میں پونے چھ کروڑ گیلن تیل باہر بھیجا گیا تھا ۱۹۱۱ء میں ساڑھے دس کروڑ گیلن بھیجا گیا ۱۸۹۵ء میں صرف بیس لاکھ گیلن باہر بھیجا گیا تھا - اس تجارت میں بہت ترقی ہوئی ہے - اور اب اندیشہ ہے کہ شاید تیل کی کانوں میں کمی نہ ہووے -

تیس کروڑ روپے کا سونا بذریعہ جہاز موریا کے ہندوستان کو گزرے ہفتہ میں آیا ہے -

مدراس گورنمنٹ کی آمدنی میں گزرے ماہ میں چار لاکھ کی بیشی ہوئی -

مسٹر ڈیڈ رنس کو جو ہوائی جہاز سے گرنے کے سبب مجروح ہوئے تھے اب کسی قدر بہتر ہیں - اور کبھی کبھی ان کو ہوش بھی آجاتا ہے -

سیام کے دارالخلافہ بنکاک میں کچھ لوگوں نے غدر کیا اور بادشاہ کو تخت سے اتارنا چاہا - لیکن اکا توے پکڑے گئے اور ان کا سرگروہ بیس برس کے لئے قید ہوا -

ہندوستان سے فارس تک ریل بننے کا انتظام درپیش ہے - مسٹر جان انجنیرن چیف نے ۵۰۰ میل تک سروے کیا - چونکہ اکثر ملک ریگستان ہے - تو پانی کی بہت قلت ہوگی اور ان لوگوں کو ضرورت ہوگی کہ اول پانی کا پورا انتظام کریں -

گورنمنٹ نے انتظام کیا ہے کہ انگلستان سے مسٹر ایف جے گولڈ ڈیمان سٹرلیشیر مورل ایجوکیشن لیگ کو بمبئی بھیجیں کہ ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں جہاں اخلاقی مضامین پر لیکچر دیا جاتا ہے جاویں انکو گورنمنٹ سے آنے جانے کا کرایہ اور الاؤنس ملیگا -

مسلم یونیورسٹی کا چندہ ۲۹ لاکھ دس ہزار وصول ہوا ۲۸ لاکھ ۷۰ ہزار داخل بنک کیا گیا -

شکارپور کے اٹھارہ مادی نشدوں کے متعلق ۴۲ وارنٹ نکالے گئے - بحکم سشن جج سب ضمانت پر ہیں -

دربار ہند میں شاہ ڈنمارک کا سالم ماتم ۵ جون کو ختم ہوگا - جب سے نصف ماتم منایا جاویگا -

متوفی شاہ ڈنمارک والدہ زار روس کے بھی برادر حقیقی تھے شاہ یونان بھی آپ کے بھائی تھے -

اخبار کی بہار

ملتان میں یار خاں نام پولیس مین کو آٹھ ماہ قید سخت ہوئی نقب کا اقدام کرتا تھا۔

نیشنل کانگرس اسسال بانکی پور میں ہوگی۔ یہاں کی استقبالی کمیٹی کے چیرمین آنریبل مسٹر عبدالحق چنے جائینگے۔

ایران کا سلسلہ تار ہندوستان کے ساتھ رک رہا ہے لٹیروں نے جا بجا تار کاٹ ڈالا ہے۔

برٹش ساحل ویموتھ کی بحری مشق جاری ہے شہنشاہ معظم نے بھی آبدوز کشتی میں سواری فرمائی۔

بحری مشق میں شہنشاہ معظم بھی حصہ لیتے ہیں۔ وہ ہوائی جہاز میں بیٹھکر آسمانی سیر کرنا چاہتے ہیں۔

جن قوموں نے چین کو قرضہ دینا منظور کیا ہے ان کے ساہوکاروں کے قائمقام لندن میں کمیٹی کر رہے ہیں

برٹش فوج بحری کے لئے ایک ذخیرہ قائم کرینگے ۳۲ برس کی عمر تک کے جوان داخل ہونگے۔ نازک وقت کے لئے۔

لندن کی پی اد جہازی کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہندی لشکریوں کو موقوف نہیں کرینگے۔

صوبہ البانیہ کی آبادی گورنمنٹ عثمانیہ سے پھر بگڑ گئی ہے۔ نہایت منحوس آثار ہیں۔

سنتاری وایک میں بغاوت پھوٹی ہے۔ سرکاری فوج شکست یاب ہے۔ ملک دھڑا دھڑ جارہی ہے

خوف ہے کہ میرایت اور دیگر زبردست فرقے باغیوں سے مل جائینگے۔ قسطنطنیہ سے بھی خبر آئی ہے۔

فرنچ گورنمنٹ نے مورا کو کا قبضہ مضبوط کرنے کیلئے اور چالیس ہزار فوج روانہ کی ہے۔

سریحوان میں منٹر کمس نام ایک امریکن پادری قتل کیا گیا۔ جس کے جرم میں چھ چینی پھانسی پر لٹکائے گئے

ترکی اطالین کا سلسلہ جنگ جاری ہے۔ اٹلی کی فوج نے ترکی کے اور بہت سے جزیرے چھین لئے ہیں۔

پاکسو یارہ جنیتو بیسکو پیہ۔ ونصیو پر قبضہ کیا یہاں رکھنے کو اطالین فوج بھیجی جاتی ہے۔

چاروں جزیروں کے ترکی حکام قید کئے گئے۔ اور انکو اٹلی روانہ کردیا ہے ۳ مئی کو۔

روما سے خبر آئی ہے کہ اطالین فوج نے اور تین ترکی جزیرے چھین لئے۔ کالیمو۔ لیروز۔ پاٹموز نام ہے۔

ان جزائر کے ترکی حکام وعہدہ بھی قید کرکے اطالین جنگی جہازوں میں رکھے گئے ہیں

ٹریپولی کے مقام طبروق میں اطالین فوج نے عربوں کی جمعیت پر ایک ناگہانی حملہ کیا ۱۲ کو۔

عربوں کو مار کر بھگا دیا۔ اس لڑائی میں ایک سو کے اوپر قتل کئے گئے۔ اٹالین کے صرف ۶ آدمی قتل ہوئے۔

جرمن پارلیمنٹ میں وزیر بحری نے کہا۔ کہ برٹش کے ساتھ تعلقات کشیدہ ہیں۔ لیکن خطرہ نہیں ہے۔

اور کہا کہ جرمنی کو اپنی بحری طاقت بڑھانا لازم ہے لیکن اس سے برٹش گورنمنٹ کا گھبرانا درست نہیں ہے

آئرلینڈ کی طرح سکاٹ لینڈ بھی ہوم رول کا خواہشمند ہے۔ یہ خواہش بھی ضرور پوری کی جاویگی۔

خوب دیز کے کان کنوں کی اجرت کا فیصلہ پنچایتی اصول پر لارڈ مرسی صاحب نے نافذ کیا ہے

مقررہ اجرت کی شرح تین روپیہ ۹ روپیہ ہوگی۔ ٹھیکہ کی شرح تین روپے ۸ر ہوگی

اٹلی والوں نے ترکوں کے بہت سے جزیرے قابو کئے ان کے انتظام کی تیاریاں وسیع پیمانے پر کر رہے ہیں

برنڈزی سٹاس پالیہ اور ڈوز کے درمیان جہازی سلسلہ قائم کیا۔ پولیس و دیگر عہدہ دار بھیجے گئے۔

قسطنطنیہ کی مجلس ڈیپوٹیز میں انوربے کا پیغام سنایا گیا۔ اس پر ممبران پارلیمنٹ نے بڑے زور چیرز دیں

انوربے فرماتے ہیں کہ ترکی کے تمام ترک کمر بستہ ہیں کہ مرتے دم تک مقابلہ کرینگے۔

ہلیلہ دمورا کو کی بندیوں پر سوموار کو فوج سپین کو دن بھر لڑائی پیش آئی جوش میں گئی ہے۔

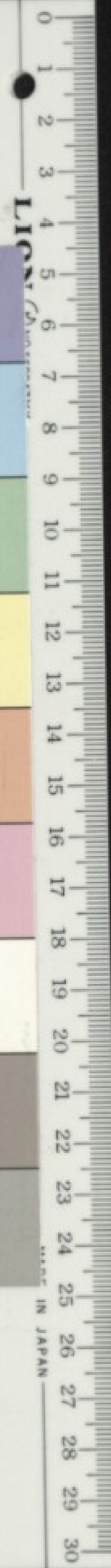
سپین کے پانچ سپاہی قتل ہیں زخمی تھے۔ مقتول میں ایک لفٹنٹ بھی ہے۔ وحشیوں کا نقصان نامعلوم ہے۔

قانون گرفتاری کے متعلق اب یونان اور ہندوستان کی گورنمنٹ کے درمیان اس امر کا معاہدہ ہوگیا ہے کہ ایک دوسرے کے ملک میں خاص خاص ملزموں کو گرفتار کیا جاسکے۔

بنگال میں مویشیوں کا شمار بھی عنقریب ہونیوالا ہے۔ اس طریقہ سے ممکن ہے کہ ملک کے مویشیوں کی تعداد درست ہوسکے۔

امریکہ کی کئی ریاستوں میں گیہوں کی فصلیں خراب ہوگئیں ہیں۔ اس سے ہندوستان کی شامت آجانے کا احتمال ہے۔

ہندوستان کی دیسی فوجوں کی جدید تعمیر پر اب کے سال ۱۳ لاکھ روپیہ خرچ کرنا منظور کیا ہے۔



اڈیٹوریل نوٹس

احساس باطنی

نمبر ۱

جس طرح سے بدن انسانی قدرتی طور پر بنایا جاکر احساس ظاہری یعنے حواس خمسہ کے وسیلے سے اپنی چہار طرف کی چیزوں سے اپنے بدن کی ضروریات کو رفع کرتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح قدرتی طور پر اس کو ایک اور وصف حاصل ہے جس کے وسیلے سے وہ روحانی عالم میں اپنے احساس باطنی سے اپنی روحانی ضروریات کو رفع کر سکتا ہے۔ جن ذریعوں سے وہ اپنی بدنی حاجات کو رفع کرتا ہے۔ اُنہیں ذریعوں سے وہ اپنی روح کی حاجتوں کو رفع نہیں کر سکتا اور نہ وہ روح کے احساس سے بدن کی ضرورتوں کو حاصل کر سکتا ہے۔ تو اب معلوم ہوا کہ دونوں کے لئے قدرت نے علیحدہ علیحدہ احساس عطا کئے ہیں جنکے الگ الگ کام ہیں۔ ایک کی غرض روحانی ہے۔ جبکہ دوسرے کی جسمانی۔

جس طرح سے ہم حواس خمسہ کی وجہ سے۔ چھوتے دیکھتے اور سونگھتے ہیں۔ اسی طرح سے ہم احساس باطنی کی وجہ سے روحانی باتوں کو معلوم کرتے ہیں۔ اب ہم بائبل مقدس سے ان تمام احساس کے متعلق خاص خاص مقامات نکالکر ناظرین کو دکھلا دینگے کہ کس طرح سے عالم روحانی میں انسان احساس باطنی کو ٹھیک کام میں لاکر راہ راست تک پہونچ سکتا ہے۔ اور یاد رکھنا چاہئے کہ جس طرح سے جسمانی صحت کے حاصل ہوتے ہوئے حواس خمسہ کام کرتے ہیں اور صحت کے بگڑ جانے سے وہ بے کار جیسے ہو جاتے ہیں اسی طرح سے انسان کی روحانی صحت کے جاتے رہنے سے اس کے احساس باطنی بے کار ہوکر روحانی حالت کو بگاڑتے ہیں۔ جس کا انجام ہلاکت ہوگا۔

ہمعصر وطن میں اس کے ہر ایک ایشو میں تین قسم کے عنوان ایک صفحے میں ہوتے ہیں (۱) حکم خدا (۲) حکم رسول (۳) قول بزرگاں اور احسبات کی تصدیق کے لئے کہ ان تینوں قسم کے قول و اقوال کی تعمیل ہر ایک مسلمان پر فرض ہے۔ ایک قرآن کی آیت اوپر تحریر کی ہے جو یہ ہے

یا ایہا الذین آمنوا طیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم۔

ترجمہ:۔ اے ایمان والو تابعداری کرو اللہ اور اس کے رسول اور ان لوگوں کی جو ان حکم کی تعمیل اور پاسبانی کرنے والے ہیں۔ پر اس قسم کے حکم کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔ جس حال میں خدا کا کلام کامل اور پاک مل چکا ہے۔ تو کیا اس میں کچھ رہ گیا ہے۔ جس کی کمی کو رسول پورا کریگا اور کیا کچھ کمی رسول کی تعلیم میں رہجاویگی جس کو بزرگ پوری کرینگے۔ پس اس ترکیب کی کیا ضرورت ہے۔ کلام اللہ میں جو کچھ آچکا ہے وہ کافی تصور کرنا چاہئے۔ اپنی شخصی تاویلیں اور کلام نے ہی سینکڑوں الگ الگ فرقے اور طریقے بنا دیئے ہیں کیونکہ ایسے ہی قول و اقوال پر لوگوں کے بہت سے علیحدہ مذہب ایجاد ہوگئے ہیں۔ جن کی خرابیاں صاف ظاہر ہیں۔ ایسا مانتے ہوئے ضرور ایک کتاب کی جگہ تین کتابیں ماننی پڑیں گی۔ ایک اللہ کے قول والی کتاب ایک رسول کے قول والی کتاب اور ممکن ہے کہ ان میں مختلف تعلیم ہو۔ جسکے سبب سے مذہبی تفرقہ پڑ جائے۔ اور ایسا ہی نظر میں آتا ہے۔ اسلئے دونوں پچھلی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے صرف خدا کے کلام ہی کی قدر کرنی ضروری ہے۔

جو لوگ اخباروں اور رسالوں کا مطالعہ کرتے ہیں وہ بخوبی جانتے ہیں کہ آجکل ہندوستان میں عیسائی مشنوں کا کام کس طرح سے ہوتا ہے اور مردم شماری کے سرکاری اعداد شمار سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ عیسائی بپتسمہ یافتہ لوگوں کا شمار سال میں دوگنے کے برابر ہوا ہے اور خود اخباروں میں ہمارے اکثر معاصرین لکھ چکے ہیں کہ سب سے زیادہ ترقی عیسائی مذہب میں ہوئی ہے۔ مگر ہمعصر پرکاش مطبوعہ ۲۸ مئی ۱۹۱۲ء میں عیسائی مشن ہندوستان میں ناکام ہُا جس کے نیچے یہ فقرہ ایک عیسائی کمیٹی کی سنسنی خیز رپورٹ" ہے۔ اس مضمون میں ہمعصر عجیب طرح کا حاشیہ چڑھاتا ہے اور عیسائی مذہب کی بُری صورت کا اظہار دکھلاتا ہے۔ جو توقعات کی بنا پر بالکل غلط ہے۔ نیشنل بائبل سوسائٹی مشن، میسوی اسٹیشن کے سوالوں اور جوابوں پر جو انہوں نے کام کے متعلق انتظامی باتوں میں اشاعت کے لحاظ سے بطور تحقیق اور تفتیش کے کئے گئے تھے۔ اس قسم کا حاشیہ چڑھانا اور اعتراضات اُٹھانا بالکل غیر ضروری کام ہے۔ اگر ہم آریوں کے کسی انتظامی پہلوؤں کو لیکر ناحق کی خامہ فرسائی کرنے لگیں تو کیا ایسا کرنے کو آریہ صاحبان صحیح سمجھینگے؟ ہرگز نہیں تو پھر کیوں ایسا کیا جاتا ہے؟ اور ناحق کے قریب دو اخبار کے صفحے ضایع کئے گئے۔ اور غلط فہمی پھیلائی گئی۔

ہم بڑے افسوس کے ساتھ ناظرین نور افشاں کو خبر دیتے ہیں کہ ہمارے بزرگ پادری نیوٹن صاحب مقیم لکھنؤ کی میم صاحبہ چند ماہ بیمار رہکر اس دنیا سے رحلت فرما گئیں۔ اُن کا انتقال چند روز ہوئے کہ بمقام کوہ کسولی ہوا اور وہیں ان کا دفن ہوا۔ میم صاحبہ

اعلےٰ درجہ کی مسیحی خوبیاں رکھنے والی خاتون تھیں شادی سے پیشتر وہ مس صاحبہ کے طور پر مشن کی خدمت میں مشغول تھیں اور شادی کے بعد پادری صاحب کے ہمراہ لودیانہ اور لکھنؤ میں کام کرتی رہیں موخرالذکر جگہ کو رونق دینا اور وہاں ایک بورڈنگ سکول قائم کرنا اور مختلف قسم کے کاموں میں بڑا حصہ لینا انہیں کا کام تھا۔ جس خوبی کے ساتھ میم صاحبہ موصوف نے وہاں کام کیا ہے۔ وہ برسوں تک بطور یادگار کے رہیگا۔ ہم پادری صاحب کے ساتھ اس غم ورنج کے موقعہ پر ہمدرد ہیں اور خدا سے التماس کرتے ہیں کہ وہ اُن کو تسلی عنایت فرماوے۔

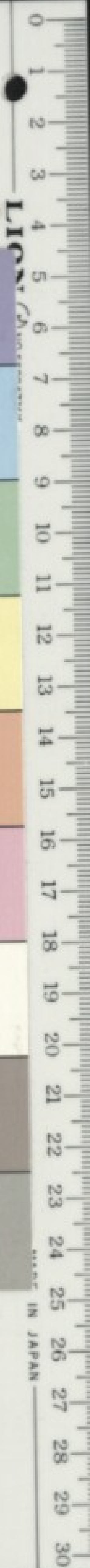
دعا کا خاص زور دین عیسوی میں دیا جاتا ہے۔ کیونکہ خداوند یسوع مسیح کی خاص تعلیم دعا کے بارے میں تمام انجیل میں پائی جاتی ہے۔ اور نہ صرف تعلیم بلکہ وہ دعا کرنے کا ایک نمونہ بنی آدم کے سامنے خود تھا کیونکہ اس کی زندگی دعا کی زندگی تھی۔ اس نے بسا اوقات اپنے شاگردوں کو بڑے زور سے دعا کرنے کی تاکید کی بلکہ گناہ سے بچنے کا اس کو ایک بڑا وسیلہ بتایا۔ عیسائیوں کی دیکھا دیکھی دیگر مذاہب کے لوگ دعا کرنے کو پسند کرنے لگے ہیں۔ لیکن نہ تو وہ دعا کرنے کی اصلی حکمت اور خوبی سے واقف ہیں اور نہ طریق دعا سے مطلع ہیں اس لئے ان کی دعائیں صرف ظاہرہ صورت تک ہی محدود ہو کر اصل غرض سے محروم رہتی ہیں۔ ہمعصر آریہ مسافر اپنے میگزین مطبوعہ ماہ جولائی ۱۹۱۱ء میں "پرارتھنا کیوں کریں" کے عنوان سے ایک مضمون درج کرتا ہے جس میں وہ دعا کی ضرورت کو ظاہر کرتا ہے۔ لیکن ویدک مذہب کرموں کو مانتے ہوئے دعا کی ضرورت کا قایل نہیں ہوسکتا۔ جو کچھ ان کو حاصل ہوسکتا ہے۔ وہ صرف اپنی ہی طرف سے کچھ عمل کرنے پر ملسکتا ہے دعا کرنا تو خالق مطلق کی مہربانی اور فضل کو حاصل کرنا ہے پر کرم کے قایل لوگ تو مہربانی اور فضل کے خواہاں نہیں ہوسکتے۔ کیونکہ وہ تو اپنے کئے ہوئے فعلوں کے اجر کو حاصل کرنے پر اکتفا کرنا چاہتے ہیں۔ اور بس تو پھر پرارتھنا میں چار سیڑھیاں بتائی ہیں (۱) آتم گیان (۲) آتم انوشٹھن (۳) انوبھواوستھا (۴) گرہن اوستھا۔ اگر صرف پرارتھنا سے ان سیڑھیوں پر چڑھ کر پرانی مکت کو حاصل کرسکتا ہے تو پھر کرموں کی کیا ضرورت رہی؟ سچ تو یوں ہے کہ کرموں کو مانتے ہوئے۔ انسانی دعا سے کوئی روحانی بخشش حاصل کرنے کا مستحق نہیں ٹھہر سکتا۔ جو کچھ ملیگا وہ کرموں سے ملیگا۔

دنیا میں لوگوں کے مختلف گروہ ہیں اور مختلف حیثیتوں سے ان کی تقسیم ہوسکتی ہے۔ دنیا کے باشندوں کی تقسیم مذہبی حیثیت میں ہمارے خداوند یسوع مسیح نے دو حصوں میں کرکے دکھلائی ہے (۱) خداوند کے فرزند (۲) شیطان کے فرزند۔ پہلی قسم کے لوگ خدا کے پیارے اور تابعدار لوگ ہیں جن کو ایماندار کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اور دوسری قسم کے لوگ دنیا پرست اور گمراہ لوگ ہیں جنکو شیطان کے فرزند کہنا درست ہے اور قیامت کے دن دو ہی حصوں میں تمام دنیا کے لوگ منقسم کئے جاوینگے۔ ایک حاکم کے دہنی طرف کھڑے کئے جاوینگے۔ جو اُسکے دیندار لوگ ہونگے۔ اور دوسرے اس کے بائیں طرف استادہ ہونگے۔ جو گمراہ اور شیطان کے پیرو ہوکر ابدی ہلاکت میں ڈالے جاوینگے۔ تیسری کوئی تقسیم ہو نہیں سکتی۔ اب سب کو سوچنے کا موقعہ ہے کہ ہر ایک اپنی حالت پر غور کرے کہ وہ کس طرف کھڑا ہونے کے لائق ہے اور قبل از مرگ ہر ایک شخص اپنی پوزیشن کا فیصلہ کرے کیونکہ یہ دنیا عاقبت کی کھیتی ہے۔ اس کا بویا ہوا آگے کٹتا ہے۔

ریویوز

"کیا واقعی بابا دیانند رشی تھے"؟ اس نام کا رسالہ ہمارے لائق وفایق پنڈت ایم۔ ٹی ایمرسن صاحب کیٹیکیٹ چرچ مشنری سوسائٹی کراچی کی تصنیف ہے۔ جو انہوں نے ہمارے پاس بغرض ریویو بھیجا ہے۔ یہ ۲۲ صفحوں کا رسالہ ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پنڈت صاحب کا ارادہ ہے کہ سلسلہ وار اس مضمون کے متعلق وہ کئی رسالے لکھینگے۔ کیونکہ اس کا نمبر اول رکھا گیا ہے۔ اور اس رسالہ میں راقم نے سوامی دیانند صاحب کے رشی اور مہارشی ہونے پر بحث کی ہے۔ اور اچھی طرح سے ثابت کیا ہے کہ رشی اور مہارشی ہونے کی لیاقت سوامی صاحب کو حاصل نہیں تھی۔ اور آخر میں سوامی جی کا خداوند یسوع کی زندگی کے ساتھ مقابلہ کر دکھلایا ہے۔ یہ رسالہ قابل دید ہے۔ دیکھیں کہ آریہ صاحبان اس کا کیا جواب دیتے ہیں؟

رومی کلیسیا و احوال ۔ اس نام کا ایک رسالہ پنجابی بولی میں منشی رحمت مسیح صاحب ساکن کلارک آباد نے حال میں شائع کروایا ہے چونکہ رومن کیتھولک کلیسیا اپنا زور پنجاب میں پکڑتی جاتی ہے اور اکثر مختلف مشنوں کے لوگ ان میں شامل ہوکر گمراہ ہوتے ہیں۔ یہ رسالہ دیہات کے مسیحیوں کے لئے اُن کے اثر سے بچنے کیلئے ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ یہ بطور ایک گفتگو کے ہے۔ قیمت ایک آنہ ہے۔ جو رلیجس بک ڈیپو انارکلی لاہور سے ملسکتا ہے۔



اقتباس

اہلِ روم کا ایک قدیم خوفناک دستور تھا کہ قاتل کو جب سخت سزا دینی لازمی سمجھی جاتی تھی تو اس کے مقتول کی لاش کو اس کے ساتھ برابر باندھا جاتا تھا۔ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ منہ کے ساتھ منہ وغیرہ جبتک کہ وہ زندہ مردہ کے طعفن سے خود بخود مر نہ جاوے۔ انگریزی زبان میں نظم میں اس کا ذکر ذیل کے شعر میں پایا جاتا ہے۔

The living & the dead
at his command
were coupled face to face
& hand to hand.
Till choked with stench
in loathed embraces tied
The lingering wretches
pined away & died.

مخزن مسیحی

یہ ہر سالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اردو میں الہ آباد سے شائع ہوتا ہے۔ اس میں کلیسیا اور ملکی خبریں کرسچن اینڈیور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں۔

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱۲ سے لیکر دو روپیہ تک ہے۔ نمونہ اڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور حسوا یو۔ پی سے طلب کر سکتے ہیں۔

مفید کہانی

بچوں کے لئے

نمبر ۱۹

کسی قصبہ میں ایک دولتمند رہتا تھا جب کا لین دین کا بیوپار سب وجوار کے کسی دیہات میں تھا۔ فصل کا غلہ اٹھنے کے دنوں میں ایک دن میں قریب کے گاؤں میں گیا اور زمینداروں سے اناج وغیرہ لیکر اپنے نوکر کے ہاتھ گھر بھیج دیا۔ مگر حساب سمجھتے سمجھاتے وہاں سے کچھ دیر ہوگئی اور رات پڑگئی۔ چونکہ اس کا معمول تھا کہ وہ رات کو ضرور اپنے گھر واپس آجاتا تھا۔ اس لئے وہ وہاں سے اپنی گھوڑی پر سوار ہوکر چل پڑا۔ راستہ میں ایک گھنے جنگل کے قریب اس نے معمول کے خلاف مشعلیں جلتی ہوئی اور ایک شاہانہ محفل لگی ہوئی دیکھی قریب جاکر دیکھنے سے معلوم ہوا کہ بطور دربار کے کاروبار ہو رہے ہیں وہ ابھی درخت کی آڑ میں کھڑا ہوا تماشہ دیکھ ہی رہا تھا کہ محفل کے سردار بادشاہ کی نظر اس پر پڑی اور اس نے ایک چوبدار کو اس کے حاضر کرنے کا حکم دیا۔ چوبدار کے بلانے پر وہ اس کے ہمراہ دربار میں حاضر ہوا۔ بادشاہ نے پوچھا کیا چاہتے ہو۔

دولتمند نے دست بستہ جواب دیا۔ میرے پاس ایشور کی کرپا سے اور تو سب کچھ ہے۔ صرف اولاد سے محروم ہوں۔ بادشاہ نے اسے بہت خوبصورت ۱۶ سال کی عمر کا لڑکا اسکے حوالہ کیا۔ اور کہا کہ اس کو اپنا لڑکا تصور کرو یہ نسل اصلی لڑکوں کے تمہاری خدمت کریگا اور جو مشکل کام تم اسکے سپرد کروگے یہ اسے بہت جلد پورا کردیگا۔ باقی دارشتہ

مراسلات

فرزندی

گذشتہ سے پیوستہ

جو اس تنبیہ کو برداشت کرتا ہے۔ اس کے لئے راستبازی کا پھل پیدا ہوتا ہے۔ بالفعل ہر قسم کی تنبیہ خوشی کا سبب نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے۔ مگر جو اس کو سہتے سہتے پختہ ہوگئے ہیں ان کو بعد میں چین کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشتی ہے۔ عبرانیوں ۱۲: ۱۱۔

اگرچہ خدا تنبیہ بھی کرتا ہے۔ تاہم اپنے فرزندوں کی حفاظت کرتا ہے۔ کلام میں بار بار اس کا وعدہ ہے وہ تجھے اپنے پروں تلے چھپا لیگا۔ اور اس کے پنکھوں کے نیچے تجھے پناہ ملیگی۔ اس کی وفاداری تیری سپر اور پھری ہوگی زبور ۹۱: ۴ دیکھ وہ جو اسرائیل کا محافظ ہے ہرگز نہ اونگھیگا اور نہ سوئے گا۔ زبور ۱۲۱: ۴ اس قسم کی بہتیری آیات ہیں +

وہ اپنے فرزندوں کی ہر ایک احتیاج رفع کرتا ہے۔ میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کریگا فلپیوں ۴: ۱۹ اس امر میں غور سے پڑھو۔ زبور ۲۳ جو پاسبانی زبور کہلاتا ہے +

وہ پاک روح بخشتا ہے۔ جب کہ تم برے ہوکر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس کیوں نہ دیگا؟ لوقا ۱۱: ۱۳ وہ روح ناپ ناپ کر نہیں دیتا یوحنا ۳: ۳۴- توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس

دنیا میں پاؤگے۔ اعمال ۲: ۳۸ وغیرہ۔

فرزندوں کے فرائض:۔ جب خدا نے ہم کو یسوع مسیح میں فرزند ہونے کا حق عنایت کیا تو باپ کی نسبت ہم فرزندوں کے بھی فرائض ہیں یہاں پر اُن میں سے چند فرائض کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ہمارا پہلا فرض یہ ہے کہ ہم باپ کی تعظیم اور تابعداری کریں۔ جب ہمارے جسمانی باپ ہمیں تنبیہ کرتے تھے اور ہم ان کی تعظیم کرتے رہے تو کیا روحوں کے باپ کی اس سے زیادہ تابعداری نہ کریں۔ جس سے ہم زندہ رہیں عبرانیوں ۱۲: ۹

ہمارا دوسرا فرض یہ ہے کہ ہم اس پر بھروسہ کریں اور اس سے لپٹے رہیں۔ چاہئے کہ تم اپنے خداوند خدا کی پیروی کرو اور اُس سے ڈرو اور اس کے حکموں کو حفظ کرو۔ اور اُس کی بات مانو تم اس کی بندگی کرو اور اُس ہی سے لپٹے رہو استثنا ۱۳: ۴ برنباس نے انطاکیہ کے مسیحیوں کو نصیحت کی کہ دلی ارادے سے خداوند سے لپٹے رہو۔ اعمال ۱۱: ۲۳۔ کلام میں بار بار خداوند سے لپٹے رہنے کی ہدایت ہے۔ بھروسہ کے لئے یہ ایک عمدہ محاورہ ہے۔

ہمارا تیسرا فرض یہ ہے کہ ہم اُس کا شکر کریں کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اسی کے وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ۔ قلسیوں ۳: ۱۷ اکسی بات کا فکر نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دعا اور منت کے وسیلے سے شکرگزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کیجائیں فلپیوں ۴: ۶ اس آیت میں ہر ایک بات میں شکرگزاری کرنے کی ہدایت ہے۔ سب باتوں میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے ہمیشہ خدا باپ کا شکر کرتے رہو۔ افسیوں ۵: ۲۰ اس آیت میں سب باتوں میں شکر کرنے کی ہدایت دی گئی۔

باقی دارد۔

بلاہٹ ربی

گذشتہ سے پیوستہ

اس نے اُنکو کسی مقررہ مشاہرہ پر مثلاً چار سو یا ۳۰۰ روپیہ ماہوار یا تیس چالیس وغیرہ شہری کام کیلئے نہیں بھیجا یا خطرناک ضلعوں یا جنگلی علاقوں یا سفری قصبوں میں کم درپیش مشاہرے مقرر کرکے نہیں بھیجا۔ اور نہ ہی اُن کو اس قسم کی اُمید ہوئی۔ بلکہ باوجودیکہ اچھی نعمتوں یا وعدہ کی اُمید حاصل کریں۔ وے سب اپنے آپ کو قربان کرنے کے لئے تیار تھے۔ اُس نے اُن کو کہا کہ یہ سب چیزیں تم کو زیادہ تکلیف کے ساتھ ملینگی۔ کہ وہ عبادت خانوں سے خارج کئے جاوینگے۔ لوگوں کی نظر میں حقیر و متنفر گنے جاوینگے۔ ہر ایک قسم کی برائی اُنکے برخلاف اس کی خاطر کہی جائے گی۔ لیکن اگر وہ بے قصور پائے جائینگے تو اُن کا اجر آسمان پر بڑا بھاری ہوگا۔ آج خداوند اپنے خادموں کو جن کو آخری دنوں میں بلاتا ہے۔ وہی کنڈیشن مقرر کرتا ہے۔

لیکن ہمارے ہاں یوں ہوتا ہے کہ جس نے خداوند کی آواز سنی کہ میرے انگورستان میں کام کر" وہ سب کچھ چھوڑکر جلدی سے کسی کانفرنس میں شریک ہو تاکہ وہ اس کیپٹن کو حاصل کرے جہاں رہ جاکر دو تین سال پڑھائی اور مطالعہ تواریخ کلیسیا وغیرہ کے کورس ختم کرنے کے لئے کھو دیتا ہے۔ تس پر بھی اگر وہ کامیاب ہو تو اسکو کوئی علاقہ یا سرکل حاصل کرنے کے لئے اس چانس یا موقعہ کو کھو دینا پڑتا ہے۔

ایسے شخصوں کو خداوند فرماتا ہے کہ اُن کے درمیان سے نکل بھاگو۔

دوسرا آدمی اپنے مالک کی آواز سنکر بہانہ کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ اے خداوند میں بے علم ہوں اور چابک میں وعظ کرنے یا بولنے والا نہیں ہوں اور لوگ میری نہ سنینگے اور بولنے میں بہت ہی دھیما ہوں۔ گھر میں روپیہ کما کر یا آمدنی حاصل کرکے کسی اور کو بھیجدونگا جسکو بہت عنایات عطا ہوئی ہیں۔ خداوند ان کو جواب دیتا ہے کہ "میں تیرے لئے دانائی اور منہ ہونگا"۔ "اپنا منہ کھول تو میں بھر دونگا"۔ "مگر ورنہ ہو میں تیرے ساتھ ہونگا"۔ "میں تجھ کو کبھی نہ چھوڑونگا اور نہ بھولونگا"۔

چند سال ہوئے کہ مجھ کو اس طور پر تجربہ کرنے کا حق ملا مگر مجھ کو موسیٰ کی طرح بہانہ کرنے میں چنداں کامیابی حاصل نہ ہوئی۔

ایک کہتا ہے کہ اے خداوند تھوڑی دیر صبر کر میں معقول آمدنی حاصل کرکے قرضے رہائی پاؤں اور ایک معقول حالت میں تیار ہوں اور میں دنیاوی جھگڑوں سے آزاد ہوں۔ مگر خداوند فرماتا ہے کہ "ابھی چار مہینے باقی ہیں کہ فصل تیار ہوتی ہو بلکہ اپنی آنکھیں اُٹھا کر کھیتوں کی طرف دیکھو کہ فصل کے لئے تیار ہیں"۔ روحیں تباہ ہو رہی ہیں۔ مگر ایسے آدمی کبھی تیار نہ ہوسکینگے کہ وہ اپنے بائیسکلوں میں ہوا بھریں اور تیاری کریں حتی کہ فصل بہار ہوچکی ..... تاوقتیکہ وہ خداوند کی مرضی کے بہت جلد مطیع نہوں اور خوشنود نہ ہوں۔

بعض ہیں جو ماں باپ دوست گھر وغیرہ چھوڑنا نہیں چاہتے ہیں اور خداوند ہم کو یاد دلاتا ہے کہ اگر ہم اس کی (انجیل) کی خاطر سب کچھ چھوڑنے کیلئے راضی نہیں ہیں تو ہم اس کے لائق نہیں ہیں۔ اور وہ جو راضی ہیں اور ایسا ہی کرتے ہیں سو گنا بدلا پاوینگے۔ اکثر اعتراضات سے یہ چند بیان کئے گئے ہیں۔ مگر خداوند ہر ایک اعتراض کیلئے نوشتوں میں پیغام رکھتا ہے۔

خداوند کے خادم اگرچہ مقروض ہوں یا سینکڑوں ایکڑ زمین زراعت کے لئے ہو۔ یا ایک خاندان پرورش کرنے کیلئے ہو۔ بیشک یہ حالت قابل ترس ہے۔ مگر جب سب کچھ خدا پر چھوڑا جائے تو کوئی فکر نہیں ہے۔ شاید



اگر خدا کی مرضی ہو تو ساری روکاوٹیں مثلاً قرضہ ایک معقول نقدی سے تبدیل ہو جاوے گا۔ اور خداوند پر اعتبار کرنا اور اسکے وعدوں پر اعتماد کرنا نہایت صفائی کے ساتھ ظاہر ہو گا۔ اکثر ایسے ہیں جنکو خداوند اپنے جلال کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔ مگر وے بعض مخمصوں میں مبتلا ہیں۔ کہ ان کا راہ بھی ایک جھاڑی دار جنگل ہو گیا ہے۔ ایسوں کو اگر خداوند بچانے کے لئے آمادہ کرے تو سچ مچ قابل ترس حالت میں ہیں۔ خداوند ایسے اشخاص کو نہیں بلاتا جو روحوں کی ذمہ داری محسوس کریں گر گھر یا خانگی فرائض سے فرصت نہ پاوے۔ کیونکہ ایسے شخص کا وقت پر جانا ناممکن ہے کہ وہ خداوند کی انجیل کی خبر سناوے۔ جسمانی طور پر بلاہٹ کے موقعہ پر راہ بڑا خطرناک معلوم ہوتا ہے۔ جیسے بنی اسرائیل دریائے قلزم پر پہونچے۔ مگر مستعدی و اعتماد جو خداوند میں ہے ایسے خطرناک مشکل سے مشکل بلند پہاڑوں کو چیر دیتی ہے۔

جب خداوند کسی کو اپنی خدمت کے لئے مقرر کرتا ہے تو اُس کو فرض سے کنارہ کشی کرنے یا کسی ملک کے دوسرے حصہ میں خدا کی حضوری سے بھاگ جانے یا اپنی قابلیت کو خارج کرنے کی کوشش کرنے سے چنداں فائدہ نہیں ہوا۔ یونس نے ایسا ہی ایک دفعہ کیا۔ مگر ناکامیاب ہوا بعض جنہوں نے روحوں کے بوجھ کو محسوس کیا اور اپنے گھر بیٹھکر اپنے قیمتی وقت کو ضائع کر رہے ہیں۔ فوراً ہی ایک قسم کا بوجھ جو کہ ملزم یا مجرم ضمیر سے معلوم کرنے لگ پڑینگے اور جس طرح خداوند کی آواز جو کہتی تھی کہ اے آدم تو کہاں ہے ہو سنی گئی۔

تو وہ یوں معلوم کرکے کہنے لگا کہ اے خداوند میں ننگا ہوں اور مصیبت زدہ ہوں۔ بغیر کسی دوسرے کی امداد کے اپنے میں کافی روحانی زندگی نہیں رکھتا۔ اور میں خیال کرتا ہوں کہ تو مجھے ضرور باہر کردیگا۔

کیا اُس شخص کے لئے یہ افسوسناک بات نہ ہوگی جس کو خداوند نے فرمایا کہ میں تجھ سے تیرے توڑے لیکر کسی دوسرے کو جو تجھ سے بہتر ہے دونگا۔ جب خداوند کسی کو انتخاب کرتا ہے اُس کی خرید فروخت جوڑی بیل کا خریدنا۔ شادی کرنا وغیرہ ایسے امور بلاہٹ کی ذمہ داری کو تبدیل نہیں کرتے تاوقتیکہ ان امور کو تاج پر ترجیح نہ دی جاوے۔

بیلوں کو بے آزمائے رہنے دو اور وہ جو بیوی کہتا ہے کہ ایسے ہو جیسے بغیر بیوی کے۔ اس سے ہمارا یہ مطلب نہیں کہ وے ایسے جدا ہوں۔ مگر جاکر خدا کی مرضی پوری کریں۔ اگرچہ بیوی ساتھ جانے کے ناقابل بھی ہو۔

لوگوں کی ایک اور جماعت ہے جو اپنا بوریا بستر لیکر کام کو چل نکلے۔ جنکو خداوند نے کبھی بھی نہیں بلایا۔ اُنہوں نے سنا کہ خداوند نے بعض کو اپنے انگورستان میں کام کرنے کے لئے بلایا ہے اور خود خیال کرنے لگ پڑے کہ اب میرے لئے بڑا عمدہ موقعہ ہے۔ اور اپنی سمجھ پر خداوند کے نزدیک آئے اور کہتے کہ اے خداوند اب میری لیاقتیں معقول ہیں میں وعظ کر سکتا ہوں۔ دعا مانگ سکتا ہوں تعلیم دے سکتا ہوں۔ گا سکتا ہوں فہمائش و تربیت کر سکتا ہوں۔ میرے پاس کھانے پینے اور رہائش کے لئے سامان کافی سے زیادہ ہیں۔ اور بعض دفعہ اُس کی خدمت کھلے سفری موقعہ پر تکلیف اُٹھانے پر راضی ہوں۔

بعض ہیں جنکو روحوں کی خاطر گھر رہنا چاہئے جہاں وہ اپنا گزارہ و معاش خود کما سکتے ہیں۔ اور نہایت شادمانی سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور نجات کے مزید تجربات سے حظ اُٹھا سکتے ہیں۔

بہتیرے مرد و مستورات جو کہ خداوند کے سچے اور وفادار ہیں۔ تکالیف برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں اور سپاہیوں کی مانند سختی برداشت کرنے کے لئے مخصوص ہوئے ہیں۔ اور گناہ اور شیطان کا مقابلہ کرتے ہیں۔

یقیناً اور حقیقتاً خدا کے خادموں کو سپاہیوں کی پوشیدہ دعا کی اشد ضرورت ہے۔ جو ان کی بڑی بھاری امداد ہے۔ ان کے پاس نہ صرف حفاظت و امداد کے وعدے ہیں۔ مگر اُن کی روحوں میں خدا کا جلال ہے۔ اور وے اس کی محبت میں ایک دائمی زندگی کے امید پر جو دنیا پر کام کے اختتام کے بعد وہ محظوظ رہ سکتے ہیں۔

آپ جن کو خداوند نے بلایا ہے آزادانہ طور پر اپنے آپ کو خداوند کی نذر کرو۔ جیسے سابقہ انبیا میں سے ایک نے کہا۔ "خداوند مجھے بھیج میں حاضر ہوں"۔ اور نہیں تم جاکر اس کے احکام کے مطابق اس کی رضا کو بجا لاتے ہو اور کھیتیاں میں پولوں کو جمع کرتے ہو۔ آسمان سے ایک آواز سخت رہائی کے موقعہ کہتی سنائی دے گی۔ "کیا میں نے تجھے نہیں بھیجا"

"اگرچہ تیرا گھرانہ غریب ہے اور تو اپنے باپ کے گھر میں سب سے چھوٹا ہے"۔ قاضیوں ۶: ۱۵

آسمان میں خدا کے وفادار خادموں کے لئے جو روحوں کے حق میں صادق ہیں بڑا بھاری خزانہ ہے۔

خادم بی۔ ایم۔ چنداصاحب۔ لاہور۔

ضرورت

مندرجہ ذیل عیسائی استادوں کی مشن ہائی سکول فرخ نگر کیلئے ضرورت ہے۔ اول ایک گریجوایٹ جو کہ انگریزی اور سائنس سکھلادے دوم ایک مولوی جو کہ اردو اور فارسی۔ سوم ایک جو کہ ہندی اور سنسکرت چہارم دو ایف اے یا انٹرنس پاس پانچویں اور آٹھویں جماعتوں کے واسطے ششم دو ورنیکولر مڈل پاس تنخواہ بموجب تجربہ اور لیاقت کے دس روپے لیکر ۱۵۰ ماہوار تک۔ درخواستیں معہ اسناد پاس ڈبلیو ایل ہمفل صاحب منیجر فتحگڑھ یو۔ پی آنی چاہئیں۔

ازالتہ الافترا

جواب الجواب - رد افترا

چند ماہ کا عرصہ گزرتا ہے کہ پادری ہاول صاحب نے ایک رسالہ بنام رافع الافترا تصنیف کیا تھا اور راقم کے پاس غرض ریویو بھیجا تھا۔ میں نے اس رسالہ کو آ بیل مجھے مار کی مصداق سمجھ کر ایک طرف رکھ چھوڑا اور اس پر توجہ نہ کی۔ توجہ کی وجہ یہ نہ تھی کہ وہ رسالہ قابل توجہ نہ تھا۔ بلکہ وہ ایک اچھا رسالہ ہے۔ میں نے اس کے نتیجہ پر زیادہ غور کیا کہ اس کے وسیلہ مرزائی خداوند کے نام پر کفر بکینگے۔ اُن کے کفر کا سبب یہی رسالہ سمجھا جائیگا۔ کیونکہ رجالت صداقت کی برداشت نہ کرکے کفر پر اُتر آتا ہے۔ جیسا کلام اللہ میں مرقوم ہے کہ جب بدکار دل کو سزا دیگی تو وہ اور بھی کفر بکنے لگے۔ سو جیسا میرا گمان تھا ویسا ہی ظہور میں آیا۔ خواجہ کمال الدین صاحب مرزائی فرقہ کی روح رواں نے ایک رسالہ پادری صاحب کے رسالہ کے جواب میں رد افترا لکھ مارا۔ اپنے گرو کی تقلید میں جو کچھ وہ کر سکتے تھے کر گئے۔ بہت ہی بیہودہ سرائی کی ہے۔ کفر کو حد تک پہونچا دیا ہے۔ اس کفرگوئی کے خیال سے میں نے اس رسالہ کو پسند نہ کیا تھا۔ اب پادری صاحب موصوف نے اس کفرگوئی رد افترا کے جواب میں یہ دوسرا رسالہ جواب الجواب تحریر فرمایا ہے جو اس وقت زیر ریویو ہے۔

اس رسالہ میں پادری صاحب ممدوح نے مسیحی طبیعت کا کمال دکھا دیا ہے۔ باوجود گالیاں کھانے اور کفر سننے کے انہوں نے مسیحی طبیعت کو ہاتھ سے نہیں دیا۔ کمال متانت اور سنجیدگی سے ہر ایک کفر اور الزام کا جواب دیا ہے۔ کمال یہ کیا ہے کہ الزامی جواب مطلق نہیں دیا۔ خواجہ صاحب کے کمال کی ناکاملیت کے جوہر خوب ظاہر کر دیئے ہیں۔ کمال لیاقت سے کام لیا ہے۔ ہر ایک اعتراض کا جواب بخوبی دیا ہے۔ خاصکر لوقا ۷: ۳۶-۵۰ تک جو اعتراض اس عورت کی نسبت مرزائی صاحب کرتے ہیں اس الزام کو بے بنیاد افترا۔ جھوٹا الزام بہتان ثابت کر دیا ہے۔ اور زبان یونانی تفاسیر سے ثابت کر دیا ہے کہ یونانی لفظ ہامارتولاس صرف گنہگار کے واسطے آیا کبھی فاحشہ کے واسطے نہیں آیا۔ فاحشہ کے واسطے لفظ پورنے ہے۔ اس لفظ کی اصلیت ڈکشنری سے۔ یونانی لغت سے۔ عہد عتیق وجدید کے محاورات سے۔ سیپٹواجنٹ سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ عورت فاحشہ نہ تھی۔ یعنے بازاری عورت نہیں۔ یہ بحث بڑی مزیدار ہے۔ جو صفحہ ۹ سے شروع ہوکر صفحہ ۲۲ تک قابل دید ہے۔ اسی ضمن وہ سب اعتراض رد کئے گئے ہیں جو ہمارے خداوند کے نسب نامہ کی نسبت اکثر بیہودہ گو۔ اور خاصکر مرزائی کرتے رہتے ہیں۔ علے الخصوص خواجہ صاحب نے کئے ہیں۔ پادری صاحب نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ باتیں نسب پر داغ نہیں ہو سکتیں۔ نسب پاک ہے۔ اسی کے متعلق آپ نے ظاہر کیا ہے کہ زمانہ جاہلیت میں عرب کے درمیان سات قسم کے نکاح تھے۔ جو حرامکاری کے درجہ تک پہونچتے ہیں۔ تو اب یہ ثابت کرنا کہ حضرت محمد کا نسب اسمٰعیل یا عدنان سے لیکر حضرت تک سب ان ناجائز حرامکاری کے نکاحوں سے بری تھا۔ ناممکنات سے ہے۔ پادری صاحب کا مطلب الزامی جواب نہیں ہے پر صرف مطلب یہ ہے کہ مسیح کے نسب نامہ میں ایک بھی کسبی یا فاحشہ نہیں آتی۔ سوائے راحب کے۔ مگر وہ ایمان سے بچگئی۔ اپنی بدکاری سے توبہ کرکے مومنہ ہوگئی اور منکوحہ ہوگئی۔ تب اس کا نسب پاک نسب نامہ میں شامل ہوا۔ مگر حضرت کا نسب نامہ ایسا نہ تھا۔ اگر ایسا تھا تو ثابت کرنا چاہیے۔

پھر صفحہ ۳۴ سے لفظ عیسے پر بحث کی گئی ہے۔ جو متانت محققانہ اور مدلل ہے۔ اور ثابت کیا ہے کہ قرآن کا عیسے ہی انجیل کا یسوع ہے۔ یہ ایک ہی شخص ہے۔ اسبات کو مضبوط آٹھ دلائل سے ثابت کیا ہے اور دکھایا کہ مسلمانوں کو راضی کرنے کے واسطے مرزائیوں نے یہ چال چلی ہے کہ ہم قرآن کے عیسے کو گالیاں نہیں دیتے۔ مگر یسوع کو جو انجیل کا مسیح ہے۔ گویا یہ دو شخص ہیں۔ پادری صاحب نے اس کی بھی خوب قلعی کھول دی ہے۔

صفحہ ۴۳ سے لفظ کلمہ پر بحث ہے۔ جس پر خواجہ صاحب نے اعتراض کیا تھا کہ مسیح خدا کے انگنت کلمات سے ایک کلمہ ہے۔ پادری صاحب نے اُس کو خوب رد کیا ہے۔ کہ مسیح خدا کا خاص کلمہ ہے جو ذات سے واسطہ رکھتا ہے۔

آخر میں خداوند کی الوہیت اور صلیب پر بحث ہے۔ جو جو اعتراض ان پر کئے گئے ہیں۔ اُنکو بخوبی رد کیا ہے۔ یہ دلائل بھی قابل دید ہیں۔ یہ ساٹھ صفحہ کا رسالہ اُن لوگوں کے واسطے جو بحث مباحثہ اور مناظرہ سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ عموماً مفید اور دلچسپی سے پڑھنے کے قابل ہے۔ خصوصاً واعظین کے واسطے جنکو مرزائیوں کے ساتھ یا اور ایسے ہی کج بحثوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ فائدہ مند ہے۔ قیمت اس رسالہ کی بلا محصول صرف ۲ر ہے جو مصنف سے بمقام لاہور ملسکتا ہے۔

آخر میں میری عرض ہے کہ یہ بحث مباحثے تو قیامت تک ختم ہونے والے نہیں اس کو اسی جگہ ختم کر دیا جائے اس پر مرحوم اکبر مسیح اپنی مہر کر گیا ہے۔ وہ مرزائیوں کی کمر توڑ گیا ہے۔ اس کے جواب کا بوتا کسی مرزائی بلکہ خود پیغمبر قادیان میں بھی نہ تھا۔ مرزا کے جیتے جی ہی برادر اکبر مسیح نے ان پر فاتحہ پڑھ دیا تھا اور آریوں کی طرف توجہ کر دی تھی۔ مناسب بلکہ انسب ہے کہ پادری صاحب اب اس بحث پر آئندہ کچھ نہ لکھیں محققوں کے واسطے یہ کافی ہے۔ اب سوائے گالیوں اور کفر کے مرزائی کچھ نہیں کر سکتے۔ آپ ان باتوں کا کیا جواب

دے سکتے ہیں۔ ضرور نہیں کہ ہر بات کا جواب دیا جائے بعض دفعہ صرف خاموشی جواب ہوتا ہے۔ جیسا کسی کا قول ہے

جواب جاہلاں باشد خاموشی۔

راقم:۔ لاہوریہ۔

بائیبل میں محمد

یہ کیسا عجیب نام معلوم ہوتا ہے۔ جیسا کہ گوئی کہے۔ کہ ویدوں میں آگیا رام۔ بائیبل سے محمد کا واسطہ۔ مگر محمدی برادران بھی ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ڈھونڈتے ہیں۔ جہاں دیکھا لفظ محمد ہے۔ عبداللہ کا بیٹا سمجھ لیا۔ کسی کو کانا دیکھا رنجیت سنگھ جان لیا۔ لودیانہ کے علاقہ میں بمقام دورا ہا ایک سکھ فقیر بنام حاکم سنگھ رہا کرتا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ انجیل میں حاکم سنگھ کا ذکر ہے۔ ایک رسالہ نظم اردو میں ٹرکٹ سوسائٹی کی طرف سے چھپا ہوا تھا جس میں اخلاقی نصیحتیں تھیں۔ اس کا پہلا شعر یہ تھا۔

خدا سے ڈرو اور بادشاہ سے ڈرو
اور حاکم کا بھی خوف دلیں رکھو۔

بس۔ دیکھا۔ حاکم کا ذکر یہاں موجود ہے۔ حکم ہے کہ حاکم سنگھ سے ڈرا کرو۔

کسی بھوکے کے آگے کسی نے چیستاں ڈالی۔ اس نے جواب دیا دو روٹی۔ یہی حال ہمارے محمدی برادران کا ہے پرانے عہدنامہ عبرانی میں لفظ محمد اور محمدیم آتا ہے۔ مسلمان اس لفظ کی تحقیق نہیں کرتے۔ جھٹ بول اٹھتے ہیں دیکھا بائیبل میں محمد۔ پادری ہاول صاحب نے اس چھوٹے سے رسالہ میں اس لفظ پر خوبی بحث کی ہے یہ بھی دیکھنے کے قابل ہے۔ یہ رسالہ بھی مصنف صاحب سے ایک ٹکے کو ملتا ہے۔ شائقین منگوا کر دیکھیں۔

راقم
وہی لاہوریہ

انتقال پر ملال

؎ حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے

نہایت حسرت و افسوس کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے کہ مسٹر حزقی ایل واعظ انجیل جلیل جو کہ عرصہ آٹھ سال سے امریکن یو۔پی مشن کی طرف سے سانگلہ ہل میں سکونت پذیر ہیں۔ اُن کی نوجوان دختر نیک اختر بنام نبابی ایسٹر جن کی عمر سولہ سال ساڑھے پانچ ماہ تھی۔ کرسچن بورڈنگ گرلس سکول حاجی پورہ سیالکوٹ تھرڈ مڈل ورنیکولر کلاس میں تعلیم پاتی تھیں نہایت لئیق اور ہونہار تھیں۔ ۲۵ مارچ ۱۹۱۲ء کو سالانہ امتحان کے واسطے نہایت کوشش اور جانفشانی سے تیاری کر رہی تھیں۔ انکے والدین نخل امید سوختہ دل اُس نو گل پر شادان و خرّمان نغمہ سرائیاں کرتے تھے۔ ہائے افسوس صد افسوس کہ مورخہ ۱۷ جنوری کو باعث آسیب شدت شدید سرما کے موذی بخار نے آگھیرا عرصہ تین ماہ عارضہ بخار میں مبتلا رہ کر ۳ اپریل ۱۹۱۲ء کو بوقت ۳ بجے بعد دوپہر والدین کی عزیزہ خدا کی برگزیدہ۔ با اوصاف حمیدہ۔ پاکیزہ۔ روحانی مزاج۔ راست گو۔ روشن ضمیر۔ صابرہ حلیم الطبع خوش خو کو باد خزاں کے مہلک جھونکوں نے اس دار فانی سے اُٹھا کر حیات ابدی کا لباس پہنا کر فردوس میں فلک الافلاک سے پیوند کر دیا۔ افسوس کہ ابھی تازہ پھول کھلنے بھی پایا نہ تھا کہ ہونہار سرسبز نخل کو کاٹ کر والدین کے امیدوار دل کو پژمردہ کر دیا اور ہمیشہ کے غمگین اور داغ حسرت دل پر لگا دیا۔

اور پیشتر فوتیدگی چند کلمات عبرت آمیز جو معصوم مرحومہ نے ایسی دردناک اور ہوش و خواب کی حالت میں اپنے والدین سے تسلی بخش کہے جو مرحومہ کی پاکیزگی اور قربت کا الٰہی کا زندہ اور بیّن ثبوت ہیں اور ہمعصر لڑکیوں کو جو کہ مسیحی خاندان کی ہیں یہ کلمات مذکور زندہ چھوڑ گئی ہیں۔ مندرجہ ذیل۔

(۱) خواب کا بیان۔ ماماجی۔ ٹھنڈا پانی پینے کے لئے مجھکو ملگیا ہے۔ اور گھر لانے کے واسطے بھی ملگیا ہے

(۲) خواب کا بیان۔ ماماجی میں مرگئی ہوں اور سفید کپڑوں اور عمدہ عمدہ رنگ برنگ پھولوں سے میرا جنازہ ہوا ہے

(۳) ہوش میں۔ ماماجی۔ اب اس پرانے گھر کو چھوڑ دینا ہے۔ اور اس سے بہتر گھر لینا ہے۔

(۴) ہوش میں۔ پاپاجی۔ اب مجھے سوائے مسیح پیارے کے اور کوئی دنیا کی چیز اچھی نہیں لگتی۔

(۵) ہوش میں۔ ماماجی۔ دیکھو میرا کیسا عمدہ نام موٹے اور سنہری حرفوں میں چھت کی اینٹ پر لکھا گیا ہے۔

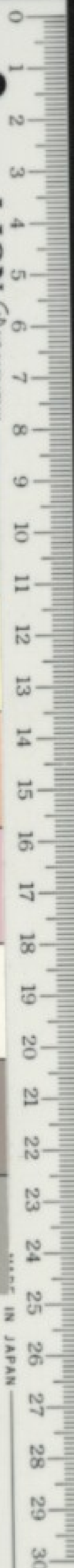
(۶) ہوش میں۔ پاپاجی دیکھو کیسی بڑی فوج سفید اور چمکیلے کپڑے پہنے سامنے کھڑی ہے۔

مندرجہ بالا باتیں جو کہ والدین کی عزیزہ مرحومہ کے ایماندار اور پاکیزہ ہونے کو ثابت کرتی ہیں۔ کاشکہ ہر ایک مسیحی کی موت کے لئے ایسی ہی تیاری ہونی چاہئے۔ مگر عزیزہ کی جدائی کا صدمہ۔ والدین کے دردناک دل کو صبر و چین لینے نہیں دیتا۔ اس لئے تمام مسیحی خاندانوں سے ملتمس ہوں کہ مرحومہ کے والدین اور متعلقین کے لئے اس غم میں شریک ہو کر تسلی کے مالک دہندہ سے دعا فرماویں کہ انکو اس غم و الم سے کامل تسلی بخشے آمین۔

فقط۔ المرقوم بابو آتما رام ہیڈ ماسٹر مشن سکول سانگلہ ہل

لندن میں درزیوں کی ہڑتال پھیلتی جاتی ہے۔ پچاس ہزار سے بھی زیادہ درزی بیکار ہیں۔

مکسیکو میں باغیوں اور سرکاری فوج کے درمیان بارہ گھنٹہ تک جنگ ہوئی طرفین ۵-۵ ہزار تھے۔ دونوں طرف کے پانچ سو قتل ہوئے۔ باقی باغی توپیں چھوڑ کر بھاگ گئے۔ عقب کے پل منہدم کر اڑا گئے۔



انتقال پرملال

تھانیسر سے نہایت ہی غمناک خبر آئی۔ جناب پادری جے بی سرکار صاحب نے اٹھارہ ماہ حال کے ایک بجے اپنے باپ کی گود میں آرام پایا۔ پادری صاحب کی عمر پچھتر سال کی تھی۔ بڑے اطمینان اور جمعی کے ساتھ وہ اپنے آقا کے حضور حاضر ہوئے کسی قسم کی تکلیف یا بے چینی نہ تھی۔ اُن کے اوصافِ حمیدہ و اخلاق پسندیدہ سے ہر ایک واقف ہے۔ بڑے متین اور سنجیدہ مزاج اور زندہ دل مسیحی تھے۔ مہربانی سے ناظرینِ نور افشاں دعا کریں کہ خداوند یسوع مسیح جو تمام اطمینان کا بانی ہے۔ مسز سرکار صاحب اور دیگر لواحقین و احباب کو کامل تسلی بخشے۔

جناب بزرگ مسز سرکار صاحبہ سے التماس ہے کہ وہ آسمان کی طرف نظر اُٹھائیں اور اس جان و مال کے مالک پر بھروسہ کریں۔ وہاں ہم سب جانے والے ہیں اور اسی جگہ ہر ایک ایماندار اپنے خداوند کو رو برو دیکھکر ابدی راحت حاصل کریگا۔

راقم بی۔ ایل عاجز۔ نیوٹن ہال لاہور۔

شعر و سخن

بے ثباتی عالم

کبھی مفلس کو ان آنکھوں سے دیکھا ہے غنی ہوتے
کبھی اہلِ دل کو ہم نے بے اسباب دیکھا ہے۔

کبھی تالاب کو دیکھا ہے ہم نے خشک ہو جاتے
کبھی دریا میں آتے یک بیک سیلاب دیکھا ہے

کبھی محو طرب یاروں کو دیکھا بزم شادی میں
کبھی احباب کو بادیدہ پر آب دیکھا ہے۔

کبھی فصل بہاری میں بھی افسردہ چمن پایا
کبھی فصل خزاں میں نخل کو شاداب دیکھا ہے

کبھی دیکھا ہے جن کو بوریا مشکل سے ہاتھ آیا
انہی کے گھر میں فرش قاقم و سنجاب دیکھا ہے

بہت دن تک رہیں گے یا ہم اس قصر طلسمی میں
بہت کچھ ہم نے حالِ عالم اسباب دیکھا ہے۔

مخزن

انتخاب الاخبار

کتے کی خدمات کی قدر دانی

منفصلہ ذیل عبارت ایک تقریر کے حصہ کا ترجمہ ہے جو مسوری واقعہ

اضلاع متحدہ امریکہ کی عدالت میں ایک مقدمہ میں مدعی کی طرف سے ایک مشہور وکیل تھے۔ بات یہ تھی کہ مدعی کا پیارا عزیز کتا کسی آدمی نے مار ڈالا تھا۔ جس وکیل نے تقریر کی تھی اس کا نام جارج گراہم ویسٹ تھا۔ یہ ایک نہایت ہی مشہور آدمی ہو گزرا ہے۔ جس نے ملک کے لئے بیشمار خدمات کیں اور اس بیان میں خود غرض دنیا پرست اور رحم سے خالی بیوفا انسانوں کے مقابلہ میں کتے کی خدمات کو مناسب ترجیح دی گئی ہے۔

اے عدالت کو زینت بخشنے والے حکام اس دنیا میں ہمارے اچھے سے اچھے دوست رُخ پھیر لیتے اور کھلے دشمن بن جاتے ہیں۔ کئی دفعہ اولاد جسے ہم دلی محبت اور احتیاط سے پالتے ہیں اور تربیت دینے کی کوشش کرتے ہیں احسان فراموش ہو جاتی ہے۔ ہمارے عزیز سے عزیز جن کی خوشی اور جن کی عزت میں ہم اپنی عزت سمجھتے ہیں۔ بے مروت ہو جاتے ہیں اور سب کئے کرائے پر پانی پھیر دیتے ہیں۔ جو دولت انسان ہزار طرح کی تکالیف اور عرق ریزی کے بعد حاصل کرتا ہے بسا اوقات کم ہو جاتی ہے۔ ایک آدمی نے ہزار شہرت اپنے نمایاں کاموں کی بدولت حاصل کی ہو۔ لیکن ایک دفعہ بے سوچے کام کر دینے پر وہ تمام شہرت خاک میں ملجاتی ہے۔ کئی خوشامدی اور کھانے کے یار ہمارے گرد ہجوم باندھے رکھتے ہیں۔ جبتک اقبال ہمارا ہمرکاب ہوتا ہے۔ لیکن جب آلام ہمیں چاروں طرف سے





گھیر لیتے ہیں تو وہی لوگ ہمیں مصائب کے بھنور میں غرق ہونے کے لئے چھوڑنے پر آمادہ ہوجاتے ہیں۔ اس خود غرضی سے بھری ہوئی دنیا میں اگر انسان کا کوئی سچا بے غرض بے لوث دوست ہے کہ جو کبھی دغا نہیں دیتا اور ہمیشہ نمک حلالی کا دم بھرتا ہے تو وہ کتا ہی ہے۔

اے عادل صاحب کتا آدمی کا سچے معنوں میں ساتھ دیتا ہے۔ کیا مفلسی میں اور کیا اقبالمندی میں یہ اپنے مالک کی خدمت کے لئے حاضر ہے۔ موسم سرما میں جب بلا کا جاڑا ہو۔ جب سرد ہوائیں فرفر چلتی ہوں۔ جب برف پڑ رہی ہو۔ کتا اپنے آقا کی چارپائی کے پاس سرد فرش پر شکر گزاری کے جذبات سے بھرا ہوا لیٹ جاتا ہے۔ اس کا آقا انقلاب روزگار سے لاکھ لاچار ہوجائے یہاں تک کہ اُسے کھانے تک کو نہ دے تو بھی یہ وفادار حیوان اُسکے ہاتھ پر بوسہ دینے کو تیار ہے۔ وہ ان زخموں اور سوزش کو اپنی زبان سے چاٹتا ہے جو اُس کے ستم رسیدہ آقا کو زمانہ کے ہاتھوں لگے ہوں وہ اپنے بھیک منگے آقا کی بمنزلہ ایک شہزادہ کے جبکہ وہ سو جاتا ہے حفاظت کرتا ہے۔

جب تمام دنیوی دوست منہ موڑ لیتے ہیں۔ یہ مضبوط اور مستقل مزاج ہوکر پاس موجود رہتا ہے۔ جس طرح سورج اپنے افلاک کے سفر میں ایک ہی رفتار سے چلتا ہے۔ اسی طرح کتا اپنی محبت میں یکساں رہتا ہے۔ اور نیز جبکہ دولت اور شہرت انسان کے ہاتھ سے پر لگا کر اُڑ جاتی ہیں اور اگر شومی بختی مالک کو اسباب پر منظور کرے کہ وہ وطن چھوڑ کر بے وطن ہوجائے تو وفادار کتے کے لئے اس سے زیادہ غنیمت اور کوئی موقعہ نہیں ہے کہ اُس کا آقا اسے ساتھ لیجانے پر راضی ہو۔ تاکہ وہ اپنے خطرات سے بچا سکے اور اسکے دشمنوں کے برخلاف لڑنے کا موقعہ حاصل کر سکے اور جب زندگانی کا آخری وقت آپہونچتا ہے اور اُس کا آقا فوت کا اسیر ہوجاتا ہے اور اس کا جسم زمین سرد میں دفنایا جاتا ہے تو اور دوست اپنے کاروبار میں مصروف ہوکر اُسے فراموش کردیں تو کردیں لیکن اس کا کتا ایک مدت تک حسرت کی تصویر بنا کھڑا رہتا ہے۔ اور اپنے مالک کی زندگی کے واقعات کو یاد کرکے افسوس کرتا ہے۔ کیا ہم وفادار کتے کی زندگی سے کچھ مفید سبق نہیں سیکھ سکتے؟ ضرور سیکھ سکتے ہیں

(رچھ پرچارک)

ایک شخص کا دماغ دوسرے کے دماغ میں

انگلستان کے مقام بالٹی مور کے شفاخانہ میں ڈاکٹر کشنگ نے ایک عجیب و غریب عمل جراحی نہایت کامیابی کے ساتھ کیا ایک شخص کے دماغ کا ایک حصہ کسی وجہ سے گل گیا۔ ڈاکٹر نے تجویز کیا کہ اس حصہ کی جگہ کسی تندرست آدمی کے دماغ کا حصہ لگایا جاوے اس کو عمل جراحی کے ذریعہ سے سرانجام دینا نہایت خطرناک تھا۔ اسی دن ایک بچہ جسکا دماغ تندرست تھا فوت ہوا۔ ڈاکٹر نے اس کے دماغ کا وہ حصہ جو دوسرے مریض کے لئے درکار تھا چیر کر نکالا۔ پھر مریض ولیم ہنگ کے دماغ کو چیر کر خراب حصہ نکال دیا اور اس کی جگہ بچے کے تندرست دماغ کا حصہ اُس میں لگادیا اور کھوپری میں ٹانکے بھر دیئے۔ اب یہ مریض تندرست ہے۔ اور اس کا دماغ پورے طور پر کام دینے لگا ہے۔ یہ ہے سائنس کا کرشمہ جس نے ایک ایسے ناممکن امراض کے علاج کو ممکن کردیا۔ ہندوستانیوں کو لازم ہے کہ اگر وہ علمی دنیا میں نام پیدا کرنا اور ناممکن کاموں کو ممکن بنانا چاہیں تو ان سب سے پہلے سائنس میں ترقی کرنی چاہیے۔ (راجپوت گزٹ)

سلطان مراکو کا خاتمہ

یہ خبر معلوم ہے کہ سلطان مراکو کا تمام ملک فرانس کے زیر سایہ لایا گیا ہے۔ اُس کی بابت جو معاہدہ طے کیا گیا ہے اور جس پر سلطان کی منظوری کے دستخط کئے گئے ہیں۔ اس کی شرائط سے ظاہر ہے

(۱) فرانس کو اختیار ہوگا۔ جو انتظامی اصلاحیں ضروری سمجھے مراکو میں جاری کرے سلطان کو منظور کرنی پڑیں گی۔

(۲) سلطان کی مذہبی حیثیت محفوظ رکھی جاویگی۔ اسلام کی روایتی عزت اور اسکے رسم و رواج کا لحاظ رکھا جائیگا سلطان کی مجلس وزرات قائم رہیگی۔ لیکن مناسب اصلاحیں حسب ضرورت کیجائینگی۔

(۳) مراکو میں اسپین نے حقوق اور شہر تانجیر کی موجودہ خصوصیت محفوظ رکھے جاوینگے۔

(۴) امن و امان قائم رکھنے کے لئے فرانس کو ملٹری تدابیر کا اختیار ہوگا۔ جیسے کہ اس کی رائے میں مناسب ہو۔ تمام ملک اور اس کے سواحل کی پولیس کا انتظام بھی فرانس کے ہاتھ میں رہیگا۔ ان امور میں کسی قسم کی رخنہ اندازی ضروری نہ ہوگی۔

(۵) سلطان کی حمایت کا دعوے دیا گیا ہے۔ کہ فرانس ان کو سہارا دیگا۔ ان کی عزت کا کفیل ہوگا۔ انتظامی تدابیر فرینچ گورنمنٹ قرار دے گی۔ لیکن سلطان کے نام سے جاری کیجاوینگی

(۶) آخری فقرہ سب سے بڑا ہے۔ مراکو میں فرانس کا نائب رزیڈنٹ کمشنر جنرل کہلائیگا۔ اس کو جمہور فرانس کے پریسیڈنٹ کے اختیارات ہونگے سلطان مراکو کی مجلس وزرات اسی مجلس کی معرفت فارن انجنیوں سے گفتگو کرے گی۔ براہ راست تعلق کا کوئی حق نہ ہوگا۔ سلطان جو حکم نافذ کرینگے وہ اسی کمشنر کی منظوری اور وساطت سے ہوگا۔ تمام غیر ممالک میں مراکو کی رعایا اور قواعد کا قائم مقام فرانس سمجھا جائیگا۔ سلطان کو منظور ہے کہ کسی

غیر طاقت یا ملک کے ساتھ کسی قسم کا معاہدہ نہیں کرینگے نہ قرضہ کا انتظام کرینگے اور نہ کسی قسم کی رعایت دینے کے مجاز ہونگے جب تک فرانس کی منظوری پہلے سے نہ حاصل کی جائے گی مورکو کی مالی اصلاح کی تجویزیں بھی فرانس کے مشورہ سے ہونگی۔ سلطان مورکو نے بخوبی دیکھ لیا ہے کہ بہترین اعتبار کا فائدہ فرانس سے ہے۔ اگر سلطان میں اپنے قدموں پر رہنے کی طاقت یا لیاقت ہوتی تو یہاں تک نوبت ہی کیوں آتی۔ مورکو کی بعض قومیں سلطان پر سخت ناراض ہیں کہ انہوں ذاتی فوائد کے لالچ میں پڑکر اپنے ملک کو فرانس کے ہاتھ بیچ ڈالا ہے۔ اب جبکہ معاہدہ کی شرطیں منظور ہوگئی ہیں کسی اعتراض کی گنجائش نہیں رہی ہے "میاں بیوی راضی تو کیا کریگا قاضی"۔ کاش ٹرکی میں اتنی طاقت ہوتی کہ سلطان مورکو اس پر اعتبار کرتے۔

رہبر مرادآباد۔

رسید زر

منشی گلاب خاں ۱۹۱۲ء ۸/ پادری اے۔ ای ڈیمیس ۱۹۱۲ء ۸/ پادری ایف۔ ایل نن ۱۹۱۲ء ۴/ پادری یو۔ ایس۔ جی جونس ۳ کاپی ۱۹۱۲ء ۱۰/ مسٹر آر۔ جے سالومن ۱۹۱۲ء ۸/ مستری انچارج (سیو) ۱۹۱۲ء ۸/ منیجر ہیرا خبار ۱۹۱۲ء ۸/ سیکریٹری مشن سکول (گ ج) ۱۹۱۲ء ۸/ مسٹر ایم وائی۔ جمال الدین ۱۹۱۲ء ۸/ مستری چند اسنگھ ۳ ماہ ۱۹۱۲ء ۱۰/ مسٹر ایس مسیح ۱۹۱۲ء ۸/ مسٹر جے مارشل اشتہار ۴/۔ پادری ہنری جے سمتھ ۱۹۱۲ء ۸/۔ ایم بہاری لعل ۱۹۱۲ء ۸/ پادری جے۔ ایس سکاٹ ۱۹۱۲ء ۸/ پادری جی۔ ولسن ۱۹۱۲ء ۸/ مس ٹیلر ۳ ماہ ۱۹۱۲ء ۲/ پادری گینڈن لعل ۳۰ جون تک ۱۹۱۲ء ۱/ مس اتل سالومن ۱۹۱۲ء ۴/

رہنگ روم (پ) ۱۹۱۲ء ۸/ پادری یوسف ۱۹۱۲ء ۸/ لالہ سخت رام ۱۹۱۲ء ۸/۔ عبداللہ ۱۹۱۲ء ۸/ ڈاکٹر ایم واہٹ ۱۹۱۲ء ۸/۔ ڈاکو سٹیورٹ ۱۹۱۲ء ۸/ ڈاکٹر ایم فلوٹن ۱۹۱۲ء ۸/ ڈاکٹر جوکس ۱۹۱۲ء ۸/ منشی یعقوب مسیح ۱۹۱۲ء ۸/ منشی دوہادامل ۱۹۱۲ء ۸/۔ مسٹر جے ڈبلیو سابرٹس ۱۹۱۲ء ۸/ ریڈنگ روم تھاپا (دسو) ۱۹۱۲ء ۴/ مسٹر وارث الدین ۱۹۱۲ء ۸/ مسٹر دیوا نمگ ۱۹۱۲ء ۸/۔ میسرز ایم ایل ویلوشہ ۱۹۱۲ء ۱۰/ پادری پرفیومی واسطے بابو گوپی چند ۱۹۱۲ء ۸/

کھانا کھانے کے بعد پیشاب ضرور کرنا چاہئے اس سے سنگ مثانہ اور دیگر مثانہ کی بیماریوں سے انسان کی زندگی خراب نہیں ہوتی۔

خضاب لاجواب
دلپسند خاص و عام

یہ تیل ہے تھوڑا سا شیشی میں سے نکالکر سفید بالوں پر لگادو۔ لگاتے ہی سفید بال کالے بھورے ہوجاتے ہیں۔ بال ایسے کالے اور چمکدار معلوم ہوتے ہیں جیسا اٹھارہ برس کا جوان ہر ہفتہ میں ایک بار اگر نایاب تیل کو سر کے بالوں پر یا ڈاڑھی یا مونچھ پر لگایا جاوے وہ آدمی ہمیشہ خلایق کی نظروں میں جوان معلوم ہوگا نہایت پختہ رنگ عجیب تیل ہے ایک آدمی کے استعمال سے ایک بکس چھ ماہ تک چلتا ہے قیمت فی بکس ایک روپیہ (عہ) آرڈر بذریعہ وی پی آنی چاہئیں

ملنے کا پتہ: حضرت مولانا عاشق یزدانی حاجی پیر سید نور شاہ صاحب چمڑانی مالک کارخانہ خضاب لاجواب۔ پوسٹ مانڈوی نمبر ۳ بمبئی۔

بچوں کی پوشاک کا نیا اور نہائیت سستا طریقہ

ناظرین اخبار ایسا کون شخص ہے جو تھوڑا خرچ کرنا اور اپنے بچوں و مستورات کو ہر وقت نئے نئے اور زرق برق لباس میں دیکھنا نہیں چاہتا۔ مگر بوجہ کم آمدنی والگت گراں دل ہی میں رہجاتا ہے مگر اب آپ خوش ہوجئے کہ یہ مایوسی بالکل دور ہوگئی فوراً ایک کارڈ لکھکر اس کارخانہ سے فوق الفکر نئے نئے فیشن کے اعلیٰ اعلیٰ قسم کے دیا، پونڈ ٹکڑے منگالیجئے جس میں چھوٹے چھوٹے بچونکے سب طرح کے کپڑے اور مستورات مردونکی واسکٹیں نیز مستورانی بہت طرح کے جو بچی کام کپڑے بالکل آرام نکل آتے ہیں لہذا یہ ایک نیا اور نہایت سستا طریقہ زرق برق لباس تیار کرنیکا ہے کم قیمت سے لیکر بیہا قیمت غرض ہر قسم کا کپڑا اس میں نکلتا ہے خراب ایکدفعہ کم از کم ضرور آزمائش کیجئے اخبار میں چھپانے سے ہرگز اشتہاری چیز خیال نہ کیجئے۔

کپڑونکے ٹکڑے صدہا قسم کے (انصد رعایت کردی ہے نہایت سستا سودا) | قیمت مال نمبر ا جس میں پون پون گز گز۔ سوا گز اس سے بھی زیادہ لمبا کٹرہ نکلیگا فی پونڈ (عہ)

قیمت مال نمبر ۲ جس میں گز دو گز ۳ گز ۴ گز اور شاید اس سے زیادہ لمبا کٹرہ ایک یا دو ٹکڑہ دکھی شکل میں نکلیگا فی پونڈ (عہ)

ضروری اطلاع ہر دو قسم کے مال کا ہر تھان ۵ پونڈ سے ۱۰ پونڈ تک ہوتا ہے لہذا ایک تھان سے کم ہرگز نہ منگاویں البتہ غریب و کم استطاعت صاحبان کو مجبوری کیست میں ۳ پونڈ اکثر بھیجدیا جائیگا مگر اس سے کم ہرگز نہیں۔ اشتہار کے ملاحظہ فرماتے ہی فوراً سے پیشتر کارڈ روانہ فرمایئے۔ دیر ہرگز نہ کیجئے اور صرف ۱۲ کے ٹکٹ واسطے اطمینان قبولیت وی پی پارسل کے ہمراہ فرمائش روانہ فرماکر مشکور کیجئے جو بل میں مجرا دیا جائیگا۔ قریبی ریلوے سٹیشن کا نام بھی ضرور تحریر کیجئے تاکہ محصول کم لگے فہرست کارخانہ ۲ کا ٹکٹ بھیجکر ضرور ملاحظہ فرمایئے۔ اخبارات کے مطلب کی بات ہر زبان کے اخبارات ہمارے نوٹس لینے کیلئے اپنی کاپی بھیجکر خط و کتابت کریں۔

ایم۔ ایل ویل وشر اینڈ کو ہوسیل مرچنٹ اینڈ جنرل ٹریڈرز دہلی۔

انجیلِ برنباس

من تصنیف عبدالاحد ازکاٹرہ۔

کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصے تک غائب ہوگئی پادری ہیگسن صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اِس کتاب کے حالات اِس چھوٹے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ قیمت ۲ر +

مسیح کی تعلیم

من تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب

جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی اردو اور رومن میں بھی چھاپی گئی۔ قیمت ۴ر۔ اُردو ۸ر اور ۱۲ر +

یہہ کتاب نہایت ضروری ہی۔ ہر ایک مسیحی کو چاہئے کہ اِس کا مطالعہ کرے۔ مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہی +

دائی گری

من تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانا

رومن اُردو عا۔ فارسی اُردو عـہ +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہی۔ ہر ایک گھر میں اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہی اسلئے ہر ایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہئے +

ہدایت تیمارداراں

یہہ کتاب اِس نیت سے تصنیف کی گئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مددی جاوے۔ لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کے لئے سندی کتاب ہی۔ ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اُردو قیمت عہ +

خاندانی فرائض

۱۲۰ صفحے۔ قیمت اردو ۴ر ۸ر و ۱۲ر رومن ۸ر

اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اِس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہوجاویگی + آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر کو یعنی بہشت کا گھر رکھے اور کسطرح پاوے۔ کتاب کی قیمت صدہا گنا قیمتی ہی +

کتابوں کی فہرست مُفت بھیجی جاتی ہی

یہہ کتابیں کرسچن بُک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری

سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں



پچیس برس کی پرانی اور جہان مشہور دوکان
فقط تھوڑے عرصے کے لئے بھاؤ گھٹا دیا ہی

جیبی گھڑیاں

میٹل پر خیاط واچ قیمت ۳ ؎
میٹل سوبج واچ قیمت للعہ گارنٹی ۳ برس
میٹل سیسی پی واچ قیمت صہ گارنٹی ۱۲ برس
میٹل پروائز واچ قیمت ۷ گارنٹی ۵ برس
میٹل برائلیور واچ قیمت میعہ گارنٹی ۵ برس
یہہ گھڑیاں موگرے کی چابی والی اور دیکھنے میں نہایت خوبصورت ہیں +
میٹل ۸ دن کی چابی کی جیبی گھڑی قیمت صعہ
چاندی کی ۸ دن کی چابی کی جیبی گھڑی قیمت لعہ
ان کے علاوہ ٹائم پیس عہ سے لیکر [illegible] تک کی قیمت کے ہیں +
چاندی میٹل سونا ہر ایک سائز کی جیبی گھڑی ۳ ؎ سے لیکر [illegible] تک اور دیوار پر لگانے کے کلاک اور ٹیبل کلاک صہ سے لیکر [illegible] تک ملینگے +
زیادہ کیفیت کیلئے فہرست باتصویر مفت بھیجی جاتی ہی +
مال بذریعہ وی پی روانہ کیا جاتا ہی بیوپاریوں کو پورا کمیشن دیا جائیگا +

ملنے کا پتہ چنی لال چھگن لال
بمقام ۲۹۸ عبدالرحمان اسٹریٹ - بمبئی -

ڈاکٹر ایس۔ کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

جلاب کی گولیاں

رات کو دو گولی کھا کر سو جاؤ۔ دوسرے دن صبح کو دست صاف ہوگا پیٹ میں [illegible] کچھ نہیں ہوگی نہ بے حمل بنانے اور کھانے پینے میں کچھ رکاوٹ نہیں ہوگی یہ دوائی برسوں سے ڈاکٹر برمن صاحب ہزاروں مریضوں کو دیتے چلے آئے ہیں۔ یہ گولیاں کل حیاتی میں مقدار اور وزن میں گولیاں برابر ہیں۔ ہر جابلعہ کو ایک ڈبیہ رکھنی چاہئے۔ قیمت سولہ گولیوں کی ڈبیہ (۵ر) ایک سے چھ ڈبیہ تک محصولڈاک پانچ آنہ (۵)

درد اور ریاحی درد کی دوا

ریاحی درد [illegible] میں پیدا ہوجاتا ہی۔ یہہ دوا [illegible] میں اس کو [illegible] کر دیتا ہی۔ درد ریاح جیسے ٹیس چمک ٹیک رگوں میں ابھریں۔ کن کنی سے جو کہیں ہو تو اس دوا سے فوراً آرام ہوجاتا ہی۔ درد وغیرہ نسف سر میں ہو۔ دور ہوجاتا ہی اسلئے ہر خاص و عام کو اس دوائی کا پاس رکھنا لازم ہی قیمت ۱۲ ٹکیوں کی چھ آنہ محصولڈاک ایک سے چھ ڈبیا تک ۵ ر آنہ +

المشتہر
ڈاکٹر ایس۔ کے برمن ۵ و ۶ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

پریسبیٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہہ دیسی سکیموں کا سب سے پرانا فنڈ ہی اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہی۔ اور بچے بھی جبکہ سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں ۱۱ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہی اگرچہ ممبران نے صرف ستر ہزار روپے چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدہ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۴۴ ہزار روپیہ نقد موجود ہی ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہوسکتا ہے۔ اور نئے پراسپیکٹس (اردو و انگریزی) مینیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم۔ اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

گوتم راؤ کیشو او شدہالیا

میں

بنائی ہوئی دوائیاں

مشہور ڈاکٹر رامن گوپال کا آیوڈائزڈ ملا ہوا

سارساپریلا

یہہ جہان مشہور سارساپریلا بہتیری دوائیوں سے تیار کرنے میں آیا ہی کہ جو دوائیاں بگڑے ہوئے خون کو درست کرکے اسکو بڑھاتی ہیں جب خون ہی انسان کی زندگی ہی تو اسکے بگڑنے پر ہر قسم کے عارضے پیدا ہوجاتے ہیں۔ اس میں کچھ اندیشہ نہیں۔ یہہ سارساپریلا خون بگڑنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہی اور دیگر قسموں کے امراض پر اپنا پورا پورا کمال رکھتا ہی اور ان سے پیدا ہونے والی بے مقدار بیماریاں لقوا گٹھیا منہہ اور بدن کے دیگر حصوں پر داغ پڑنا یادداشت میں کمی ہونا چیچک کی طرح کے پھوڑے ہونا ہتھیلی اور پاؤں کے تلوؤں میں کالے پھوڑے ہوجانا اور سیاہ داغ پڑنا تالو نہہ یا گلے میں سوراخ ہوجانا۔ ہاتھ پاؤں کی طاقت میں کمی ہونا بدن کا آماس کر آنا اور جلنا خون بگڑنے سے کھجلی پیدا ہوجانا داد اور پھوڑے ہونا آنکھ سر اور ہاتھ پاؤں کا جلنا پیشاب کے مقام میں جلن ہونا دیگر پرانے چمڑے عارضوں پر یہہ سارساپریلا بہت فائدہ مند ظاہر ہوا ہی قیمت فی شیشی عہ محصولڈاک ۶ر +

ملنے کا پتہ :- گوتم راؤ کیشو
کا دواخانہ ٹھاکردوار۔ بمبئی

باہری ای۔ ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام وائلی برادرز چھپا